نعت

ثنائے خواجۂ بطحا کروں میں
سخن کو نعت سے توقیر دوں میں

وہ سنتے ہیں درود ان پر جو بھیجے
اسی کے ساتھ دل کی بھی کہوں میں

فضیلت کو یہی کافی ہے میری
غلام سید کونین ہوں میں

تری سنت میں سمجھوں کامیابی
بھلے کو اس پہ گر طعنے سنوں میں

کہوں کس منہ سے تیرا امتی ہوں
نہ رستے پر ترے جب تک چلوں میں

خدا وہ دن بھی لائے نعت کہہ کر
حضورِ سرورِ عالم پڑھوں میں

شفاعت داد میں پاؤں سخن کی
طلب اس سے زیادہ کیا کروں میں

بہ فیضِ رحمت اللعالمینی
سدا رحمت کے سائے میں رہوں میں

مجھے عابد نہ خوف و حزن ہوگا
حدیث نعمت ربی کہوں میں

(پروفیسر عابد صدیقی)